GUTTMACHER INSTITUTE

POPULATION COUNCIL
Ideas. Evidence. Impact.

پاکستان میں مانعِ حمل طریقوں کے استعمال سمیت ماں اور نوزائیدہ بچے کی صحت کیلئے مالی وسائل میں اضافے کی ضرورت

- جدید مانعِ حمل طریقے اور ماں اور بچے کی صحت کی بہتر سہولیات خواتین ، ان کے خاندان اور معاشرے کی فلاح و بہبود کیلئے انتہائی ضروری ہیں۔ مانعِ حمل طریقوں کا استعمال شادی شدہ جوڑوں کو بچوں کی تعداد اور ان کے درمیان وقفے کی منصوبہ بندی کا اختیار دیتا ہے جبکہ ماں اور بچے کی صحت کی سہولیات، مانعِ حمل طریقوں کے استعمال کے ساتھ ساتھ ، خواتین کیلئے صحت مند حمل اور صحت مند بچے کی پیدائش کے امکانات کو بڑھاتی ہیں۔
- ماں اور بچے کی صحت کی سہولیات کے جامع پیکج(جس میں زچگی سے پہلے اور زچگی کے بعد تربیت یافتہ عملے سے مشورہ، زچگی اور اسقاطِ حمل کے بعد دی جانے والی سہولیات شامل ہوں) کی فراہمی کیلئے بہت زیادہ مالی وسائل درکار ہوتے ہیں اور کم اور درمیانی آمدنی والے ممالک کیلئے ایسی سہولیات کی فراہمی بہت بڑا چیلنج بن سکتی ہے۔ ان اخراجات میں کمی کا ایک طریقہ غیرارادی حمل کی تعداد میں کمی لانا ہوسکتا ہے ۔یعنی خواہش کے بغیر حاملہ ہونے والی خواتین حمل میں تاخیر یا مزید بچے پیدا نہیں کرنا چاہتیں۔

مانعِ حمل کے جدید طریقوں کی ضرورت

- 2017 کے اعداد وشمار کے مطابق پاکستان میں ہر سال تقریباً 1 کروڑ 1 لاکھ خواتین حاملہ ہوتی ہیں ، جن میں سے 38 لاکھ (37 فیصد) حمل غیر ارادی ہوتے ہیں ۔ ان غیر ارادی حمل کا 20 فیصد منصوبہ بندی کے بغیر ہونے والی زچگیوں اور 69 فیصد ارادی اسقاطِ حمل کی صورت میں اختتام پذیر ہوتا ہے (جبکہ باقی ماندہ حمل ضائع ہو جاتے ہیں)۔
- قومی سطح پر ، 15 سے 49 سال کی 52 فیصد شادی شدہ خواتین جدید مانعِ حمل طریقے استعمال کرنا چاہتی ہیں لیکن استعمال نہیں کررہیں جس کا مطلب ہے کہ وہ مانعِ حمل طریقوں کا استعمال بالکل نہیں کررہیں یا پھر روایتی مانعِ حمل طریقے استعمال کررہی ہیں۔ سب سے زیادہ غیر ارادی حمل جدید مانعِ حمل طریقوں کی پوری نہ ہونے والی ضروریات کے سبب ہوتے ہیں۔
- پاکستان کے ہر صوبے اور علاقے میں خواتین کی ایک بڑی تعداد جدید مانعِ حمل طریقے استعمال کرنا چاہتی ہیں لیکن نہیں کر پارہی ۔بلوچستان اور فاٹا میں یہ شرح سب سے زیادہ ہے جہاں وہ شادی شدہ خواتین جو حمل سے بچنا چاہتی ہیں ان کا دو تہائی جدید مانعِ حمل طریقے استعمال نہیں کر پا رہیں جبکہ اسلام آباد میں یہ شرح سب سے کم، تقریباً نصف ہے۔

ماں اور نوزائید بچوں کی صحت کی سہولیات کی ضرورت

- 2015 میں لگائے گئے تخمینے کے مطابق پاکستان میں بوجہ حمل وزچگی ہر 100,000 بچوں کی پیدائش پر 178 ماؤں کی اموات ہوتی ہیں جو کہ تقریباً جنوبی ایشیاء کی اوسط شرح (176) کے مساوی ہے۔ اس تناسب کا مطلب یہ ہے کہ سال 2017 میں تقریباً 10,000 خواتین کی بوجہِ حمل و زچگی اموات ہوئی ہیں۔ پہلے 28 دنوں میں نوزائیدہ بچوں کی اموات کی شرح کے لحاظ سے دیکھا جائے تو پاکستان میں یہ شرح 1,000 زندہ پیدا ہونے والے بچوں میں سے 42 ہے جو کہ جنوبی ایشیاء کی مذکورہ اوسط شرح (28) سے بہت زیادہ ہے۔
- پاکستان میں لاکھوں خواتین ایسی ہیں جن کو زچہ و بچہ کی صحت کی مطلوبہ سہولیات حاصل نہیں ہوتیں جس سے وہ دورانِ حمل ، زچگی کے عمل اور زچگی کے بعد پیدا ہونے والی پیچیدگیوں سے بچ سکیں یا ان پیچیدگیوں پر قابو پاسکیں۔
- قومی سطح کے تازہ ترین اعدادوشمار کے مطابق حاملہ خواتین کی نصف تعداد ہی تربیت یافتہ عملے سے زچگی سے پہلے کے چار معائنے کرواتی ہیں اور تقریباً دو تہائی (69 فیصد) زچگیاں کسی مرکزِ صحت پر ہوتی ہیں۔ اگرچہ حاملہ خواتین کی صحت کے اشاریوں(indicators) کے حوالے سے حالیہ برسوں میں مجموعی طور پر بہتری دیکھنے میں آئی ہے لیکن پاکستان کے مختلف علاقوں میں اس حوالے سے بہت زیادہ عدم مساوات پائی جاتی ہے۔

تولیدی صحت کی ضروریات پورا کرنے کے فوائد

- اگر ملک میں موجود شادی شدہ خواتین کی جدید مانعِ حمل طریقوں کی تمام ضروریات کو پورا کردیاجائے تو ایک اندازے کے مطابق 82 فیصد یا 31 لاکھ غیر ارادی حمل روکے جاسکتے ہیں۔ منصوبہ بندی کے بغیر ہونے والی بچوں کی پیدائش، ارادی اور غیر ارادی اسقاطِ حمل بھی اسی تناسب سے کم ہوجائیں گے۔
- شادی شدہ خواتین کی جدید مانعِ حمل طریقوں کی تمام ضروریات کو پورا کرنے سے سالانہ تقریباً 1,000 اموات بوجہِ حمل و زچگی کم ہو سکتی ہیں۔ اس کے ساتھ ساتھ اگر حاملہ خواتین اور بچوں کی صحت کی تمام سہولیات کی فراہمی کو یقینی بنایا جائے تو مزید قیمتی جانیں بچائی جاسکتی ہیں۔

تولیدی صحت کی ضروریات پورا کرنے کے اخراجات

- ملک میں موجود شادی شدہ خواتین کی جدید مانعِ حمل طریقوں کی تمام ضروریات کو پورا کرنے سے سالانہ اخراجات (پبلک سیکٹر اخراجات کی بنیاد پرلگائے گئے تخمینے) 8 کروڑ 10 لاکھ ڈالر (2017 میں ڈالر کی مالیت کے مطابق) سے بڑھ کر 17 کروڑ 30 لاکھ ڈالر ہو جائیں گے۔ مجموعی اخراجات میں مانعِ حمل ادویات اور دیگر طریقوں کے اخراجات،عملے کی تنخواہ، محکمہِ صحت کے انفراسٹرکچر میں بہتری، مانعِ حمل طریقوں کے استعمال کے حوالے سے مشاورت، لوگوں کو آگاہ کرنے کی سرگرمیوں اور نظام میں بہتری لانے کے اخراجات شامل ہوں گے۔
- دوسری جانب اگر مانعِ حمل طریقوں کے استعمال کی موجود شرح برقرار رہے اور تمام حاملہ خواتین کوماں اور نوزائیدہ بچے کی صحت کا جامع پیکج فراہم کیا جائے تو اس کے اخراجات 1.89 ارب ڈالر ہوں گے۔

جدید مانعِ حمل طریقوں کی رسائی میں سرمایہ کاری کرنے سے پاکستان میں ماں اور نوزائیدہ بچے کی صحت کی سہولیات کے اخراجا میں کمی لانے میں مدد ملے گی

سالانہ اخراجات ملین اور امریکی ڈالرز میں، 2017

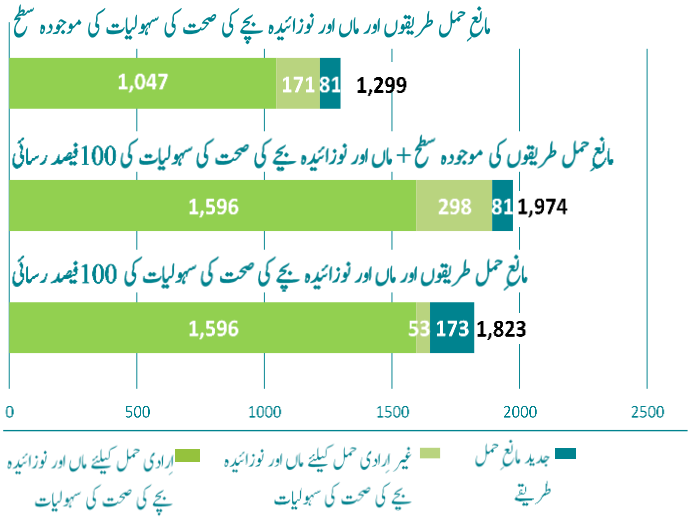

نوٹ: اس گراف میں اعشاریوں کی بجائے مکمل عدد لکھے گئے ہیں جس کی وجہ تمام نمبروں کا مجموعہ یکساں نہیں ہو سکتا

- چونکہ جدید مانعِ حمل طریقوں کےاستعمال سے غیر اِرادی حمل روکنے کے اخراجات غیر اِرادی زچگیوں کی ایک بہت بڑی تعداد کو صحت کی تمام مطلوبہ سہولیات فراہم کرنے سے کہیں کم ہیں ۔اس لئے جدید مانعِ حمل طریقوں کے استعمال میں اضافے سے ماں اور بچے کی صحت میں بہتری آئے گی جس سے ماں اور نوزائیدہ بچے کی صحت کی سہولیات کی فراہمی میں اضافے کے اخراجات کم ہوجائیں گے۔
- اس لئے اگر شادی شدہ خواتین کی جدید مانعِ حمل طریقوں کی تمام ضروریات کو پورا کردیا جائے توماں اور نوزائیدہ بچے کیلئے صحت کی سہولیات کی فراہمی کے اخراجات 24 کروڑ 40 لاکھ ڈالر کم ہو کر 1.65 ارب ڈالر ہو جائیں گے۔
- شادی شدہ خواتین کیلئے مکمل طور پر مفت جدید مانعِ حمل طریقوں کی جامع خدمات اور ماں اور نوازئیدہ بچے کی صحت کی سفارش کردہ سہولیات کے مشترکہ پیکج کے اخراجات 1.82ارب ڈالر ہوں گے جس کی اوسط فی کس 8.55 ڈالر ہے۔
- اگر مجموعی لاگت اور اخراجات کی بات کی جائے تو ماں اور نوزائیدہ بچے کی صحت کی سہولیات میں اضافہ کرنے ، لیکن مانعِ حمل طریقوں کی دستیابی کو موجودہ سطح پر رکھنے ، سے تقریباً 15 کروڑ 20لاکھ ڈالر اضافی اخراجات ہوں گے۔
- اخراجات میں کمی دراصل مانعِ حمل طریقوں کے استعمال میں اضافے سے غیر ارادی حمل کی تعداد اور ان سے متعلقہ اخراجات میں کمی کی وجہ سے آئے گی۔ مانعِ حمل طریقوں پر خرچ ہونے والے ہر اضافی ڈالر کے بدلے ماں اور بچے کی صحت کی سہولیات کے اخراجات کی مد میں ملک کو 2.50ڈالر کی بچت ہو گی۔
- پاکستان کے تمام علاقوں اور صوبوں، ماسوائے فاٹا کے، میں ماں اور نوزائیدہ بچے کی صحت کی سہولیات میں اضافے کی بجائے مانعِ حمل طریقوں اور ادویات تک رسائی میں بہتری لا کر اخراجات میں خاطر خواہ کمی لائی جاسکتی ہے۔ صرف فاٹا کو چھوڑ کر ، جہاں اخراجات میں تھوڑا سا اضافہ ہوگا، مذکورہ اخراجات میں سالانہ بچت 15 لاکھ ڈالر(اسلام آباد میں)سے لے کر 10کروڑ 50لاکھ ڈالر(پنجاب میں) تک ہو گی۔

مستقبل کا لائحہ عمل

- ماں اور نوزائیدہ بچے کی صحت کی سہولیات پر آنے والے اخراجات میں کمی کے ساتھ ساتھ ماں اور نوزائیدہ بچے کی اموات اور پیچیدگیوں کی شرح میں کمی لانے کیلئے ضروری ہے کہ مانعِ حمل کے جدید طریقوں کی رسائی میں بہتری لا کر خواتین اور شادی شدہ جوڑوں کو اپنے خاندان کے افراد کی تعداد کا فیصلہ کرنے کا اختیار دیا جائے۔
- مانع حمل طریقوں تک رسائی میں بہتری ، غیر اِرادی حمل کی تعداد میں کمی اور ماں اور بچے کی اموات و معذوری میں کمی لانے کیلئے 2018 میں پیش کی جانے والی مشترکہ مفادات کونسل کی سفارشات پر فوری عمل درآمد بہت ضروری ہے۔ان سفارشات کا نفاذ جدید مانعِ حمل طریقوں تک رسائی اور ماں اور نوزائیدہ بچے کی صحت کی سہولیات کے درمیان فاصلے کو کم کرنے کیلئے بھی انتہائی اہمیت کا حامل ہے۔
- حکومت کی طرف سے ،بالخصوص معاشرے کے پسماندہ طبقوں کو، مانعِ حمل طریقوں اور ادویات کی فراہمی ماں اور نوزائیدہ بچے کی صحت میں بہتری کیلئے انتہائی ضروری ہے۔ سروسز کے معیار میں بہتری اور اس میں حائل رکاوٹوں کو دور کرنے کیلئے ہونے والی مخصوص سرمایہ کاری نہ صرف ماں اور نوزائیدہ بچے کی صحت میں بہتری لائے گی بلکہ اس سے بڑے پیمانے پر سماجی اور معاشی فوائد بھی حاصل ہوں گے جن میں غربت و افلاس میں کمی اور خواتین کی تعلیم اور ان کے بااختیار ہونے کی شرح میں اضافہ شامل ہیں۔
- صوبائی حکومتیں، وفاقی حکومت ، پرائیویٹ سیکٹر اور بین الاقوامی ڈیولپمنٹ پارٹنرز پر مشترکہ ذمہ داری عائد ہوتی کہ وہ جدید مانعِ حمل طریقوں تک رسائی میں بہتری لائیں اور ان کی طلب پوری کرنے میں مدد کریں۔

ذرائع

اس حقائق نامے میں پیش کئے جانے والے اعدادوشمار نیچے دیئے گئے تحقیقی مقالے سے اخذ کئے گئے ہیں

Sundaram A et al., Adding It Up: Costs and Benefits of Meeting the Contraceptive and Maternal and Newborn Health Needs of Women in Pakistan, *New York: Guttmacher Institute, 2019,* https://www. guttmacher.org/report/adding-itup-meeting-contraceptive-mnhneeds-pakistan.

ڈونر سپورٹ

یہ حقائق نامہ حکومتِ برطانیہ کے ادارے یوکے ایڈ کے تعاون سے تیار کیا گیا۔ حکومتِ برطانیہ کی پالیسی اور موقف کااس حقائق نامے کے مصنف کی رائے سے متفق ہونا ضروری نہیں۔

POPULATION COUNCIL
Ideas. Evidence. Impact.

3rd Floor, NTC Regional Headquarters
Building (North), Sector F-5/1
Islamabad, Pakistan
Ph: +92-51-9205566
fax: +92-51-2821401
info.pakistan@popcouncil.org
www.popcouncil.org

GUTTMACHER INSTITUTE
Good reproductive health policy starts with credible research

125 Maiden Lane, New York, NY 10038
212.248.1111
info@guttmacher.org
www.guttmacher.org